رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشآء عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ‏"
سہ ماہی ۷ ‏"
ماہوار ۲/۱ ۲ ‏"

بروز شنبہ

۳۰ جمادی الاول ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵	۱۰ امان ۱۳۳۰ ہش	۱۰ مارچ ۱۹۵۱ء	نمبر ۵۹

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی مصروفیات

ناصر آباد اسٹیٹ ۶ مارچ (بذریعہ ڈاک) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح ساڑھے سات بجے بذریعہ کار محمد آباد اسٹیٹ سے روانہ ہوئے اور دس بجے کے قریب ناصر آباد پہنچے ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر حضور اقدس نے یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی میرپور خاص کے حسابات دو بجے دوپہر تک ملاحظہ فرماتے۔ بعد نماز عصر باغ ناصر آباد میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ بعد نماز مغرب ایک غیر احمدی دوست ایس ڈی او نبیجی حضور اقدس کی ملاقات کیلئے تشریف لائے حضور نے انہیں ملاقات کا موقعہ عنایت فرمایا۔ یہ ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ رہی۔ حضور اقدس کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ!

تشدد کے ذریعہ حکومت کا تختہ اُلٹنے کی ایک سازش کا بروقت انکشاف

پاکستانی فوج کے میجر جنرل اکبر خاں، بریگیڈیر لطیف، فیض احمد فیض اور بیگم اکبر خاں کی گرفتاری

لاہور ۹ مارچ۔ حکومتِ پاکستان کی بروقت کارروائی کی وجہ سے آج ایک خطرناک سازش کا قلع قمع ہو گیا ہے۔ سازش تشدد کے ذریعہ ملک میں عام شورش برپا کرنے اور پاکستانی فوجوں کی وفاداری کو تہ و بالا کرنے کی غرض سے کھڑی کی گئی تھی۔ اس کے بروقت انکشاف پر حکومت نے اس کے بانی میجر جنرل اکبر خاں، بریگیڈیر ایم۔ اے لطیف۔ فیض احمد فیض اور بیگم اکبر خاں (اہلیہ میجر جنرل اکبر خاں) کو گرفتار کر لیا۔ میجر جنرل اکبر خاں اور بیگم اکبر خاں کی گرفتاری راولپنڈی میں۔ فیض احمد فیض کی گرفتاری لاہور میں اور بریگیڈیر ایم۔ اے لطیف کی گرفتاری کراچی میں آج صبح عمل میں آئی۔ سازش میں شریک دونوں فوجی افسروں کو ملازمت سے فی الفور برخاست کر دیا گیا ہے۔ ان سب کو پاکستان سیفٹی آرڈیننس کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں وزیر اعظم خان لیاقت علی خاں نے حسب ذیل بیان جاری کیا ہے:-

پاکستان کے دشمنوں کی تیار کی ہوئی ایک سازش کا ابھی انکشاف ہوا ہے۔ اس سازش کا مقصد یہ تھا کہ تشدد آمیز طریقوں کے ذریعہ ملک میں شورش برپا کی جائے اور اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے پاکستانی افواج کی وفاداری کا رُخ پھیر دیا جائے۔ حکومت کو بروقت اس سازش کا پتہ چل گیا۔ چنانچہ آج ہی اس سازش کے سرغنہ لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے جو میجر جنرل اکبر خاں چیف آف دی جنرل اسٹاف، بریگیڈیر ایم۔ اے لطیف بریگیڈ کمانڈر کوئٹہ، فیض احمد فیض ایڈیٹر پاکستان ٹائمز اور بیگم اکبر خاں (اہلیہ میجر جنرل اکبر خاں) پر مشتمل ہیں۔ سازش میں شریک دونوں فوجی افسروں کو فی الفور ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے۔

ہماری خوش قسمتی ہے کہ یہ سازش جڑ پکڑنے سے پیشتر منکشف ہو گئی۔ یقیناً میری طرح پاکستان کے عوام کو بھی سازش کی اس اطلاع سے بے حد صدمہ پہنچے گا۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ عوام اچھی طرح محسوس کریں گے کہ قومی تحفظ کے وجوہ کی بناء پر میرے لئے یہ بتانا ناممکن ہے کہ جو لوگ سازش میں شریک تھے ان کی سکیم کی تفصیل کیا ہے۔ میں اس موقعہ پر صرف کہہ سکتا ہوں کہ اگر خدانخواستہ ان لوگوں کی یہ سکیم کامیاب ہو جاتی تو اس سے ہماری قومی زندگی کی بنیاد پر کاری ضرب لگتی۔ اور پاکستان کا استحکام درہم برہم ہو جاتا۔ اگر یہ سازش ناکام ہوئی ہے تو اس کا سہرا ان لوگوں کے سر ہے جو پاکستانی فوجوں کی تنظیم اور سالمیت کے قائم رکھنے کے ذمہ دار ہیں۔ یقیناً اس سازش کی ناکامی پاکستان کی مسلح فوجوں کی غیر متزلزل وفاداری کے لئے ایک خراجِ تحسین ہے۔ جو چند شر انگیز غدار سازشیوں کی شرارت سے بالکل متاثر نہ ہوئے اور انہوں نے پاکستان کے دشمنوں کی ساری ناپاک کوششوں پر پانی پھیر دیا۔ ہم سب کو ان کی فرض شناسی کی وجہ سے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔

مجھے بے حد افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ مجھے پاکستانی فوج کے دو بہت بڑے افسروں کے خلاف اقدام کرنا پڑا ہے۔ لیکن ایسے حالات میں جبکہ پاکستان کے دفاع پر برا اثر پڑنے کا خطرہ ہو وزیر اعظم اور وزیر دفاع کی حیثیت سے میرے فرائض واضح ہیں۔ مجھے پورا اعتماد ہے کہ میں نے اس سلسلے میں جو ناخوشگوار فرض ادا کیا ہے اس میں مجھے ساری قوم بالخصوص پاکستان کی دفاعی فوجوں کا پورا اعتماد حاصل ہے۔ مجھے گذشتہ تین سال سے وزیر دفاع کے فرائض سرانجام دینے کا فخر حاصل رہا ہے۔ چنانچہ میں دفاعی فوجوں کے ہر شعبے کے سپاہیوں اور افسروں سے ذاتی تعلق قائم رکھتا چلا آیا ہوں۔ میں نے کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا جس کی وفاداری فوج سے تعلق رکھنے والوں سے بڑھ کر ہو اور جو اپنے ملک کو خون سے سینچنے کیلئے فوج سے بلند جذبات رکھتا ہو۔ دفاعی فوجوں نے ثابت کر دیا ہے کہ کوئی تخریبی اقدام انہیں ان کی غیر متزلزل وفاداری سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹا سکتا۔ میں ان لوگوں کے اقدام کی داد دیتا ہوں جنہوں نے پاکستان کے ان دشمنوں کے اقدام کی مخالفت کی ہے۔ ساتھ ہی میں مسلح فوجوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے پاکستان سے پوری وفاداری کا اظہار کیا ہے۔ اور انتشار پھیلانے والے عناصر سے متاثر نہیں ہوئے۔ یقیناً ان کی ان ہی صفات کی وجہ سے دشمنوں کی سازش ناکام ہوئی ہے ساری قوم اس سلسلے میں مسلح فوجوں کی شکر گزار ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اسطرح خراجِ تحسین ادا کرنے میں ساری قوم میری ہم نوا ہے۔

مدیرانِ جرائد کی طرف سے مکمل اور قطعی حمایت کا اعلان

کراچی ۹ مارچ۔ آج یہاں کراچی کے اٹھارہ اخبارات ورسائل کے ایڈیٹروں کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں انہوں نے اعلان کیا کہ پاکستان کے خلاف ایک خطرناک سازش کو ناکام بنانے میں وزیر اعظم پاکستان نے جو بروقت کارروائی کی وہ اس کی پوری حمایت کرتے ہیں۔ نیز انہوں نے یقین دلایا کہ اگر اس سلسلے میں حکومت کوئی اور سخت سے سخت کارروائی ضروری خیال کرے گی تو وہ اس کی بھی قطعی اور مکمل حمایت کریں گے۔ انہوں نے اس سازش پر سخت نفرت کا اظہار کیا۔ نیز پاکستانی فوجوں کی غیر متزلزل وفاداری اور فرض شناسی پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

انتخابات سے علیحدگی کا اعلان

لاہور ۹ مارچ۔ ایک اطلاع کے مطابق بیگم شاہنواز نے پنجاب کے عام انتخابات سے علیحدگی اختیار کر لی ہے وہ لاہور کے ایک حلقے سے مسلم لیگ کی امیدوار تھیں۔

نواب محمد عبد اللہ خانصاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۹ مارچ۔ نواب محمد عبد اللہ خانصاحب کی طبیعت آج بھی خراب رہی۔ دل میں کمزوری ہے۔ عام ضعف کی بھی شکایت ہے۔ روزانہ شام کو ہلکا ٹمپریچر ہو جاتا ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج سے عام انتخابات شروع ہو رہے ہیں

لاہور ۹ جنوری۔ کل سے پنجاب میں عام انتخابات شروع ہو رہے ہیں۔ ایشیاء بھر میں یہ پہلے انتخابات ہیں جو سب بالغوں کی حق رائے دہندگی کے اصول پر ہوں گے۔ ۲۰ مارچ تک قریباً ۹۰ لاکھ آدمی ووٹ دیں گے۔ اس عرصہ میں ۱۹۷ ممبران اسمبلی کا انتخاب کا عمل میں آئے گا جن میں ۴۴ مہاجر ہوں گے۔ اب تک گیارہ امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہو چکے ہیں۔ جن میں دس مسلم لیگی ہیں۔ اور ایک پاکستانی مسیحی۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے کی اطلاع کے مطابق پنجاب میں ساڑھے سات ہزار پولنگ اسٹیشن قائم کئے جائیں گے۔ مختلف امیدواروں کے لئے آٹھ ہزار بیلٹ بکس تیار کئے گئے ہیں۔ دن بھر کی پولنگ کے بعد امیدواروں کی موجودگی میں بکس کھولے جائیں گے۔ اور ووٹ شمار کرنے کے بعد ایک فہرست میں درج کر کے انہیں کنوس کے تھیلے میں ڈال دیا جایا کرے گا جو ۲۳ مارچ کو کھلیں گے۔ اسطرح امیدواروں کو پولنگ کی رفتار کا اندازہ ہوتا رہے گا۔ ۲۹ مارچ سے پہلے پہلے آخری نتائج کا اعلان کر دیا جائے گا۔

رکنیت سے مستعفی

کراچی ۹ مارچ "ایوننگ ٹائمز" کے ایڈیٹر مسٹر زیڈ۔ اے سلہری نے آل پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کانفرنس کی رکنیت سے مستعفی ہو جانے کا اعلان کیا ہے فیض احمد فیض اس کانفرنس کے صدر تھے۔

واشنگٹن ۹ مارچ۔ وزارت جنگ کے اعلان کے مطابق جنگ کوریا میں اب تک باون ہزار چار سو اڑتالیس امریکی سپاہی زخمی و ہلاک ہو چکے ہیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

عہدیداران انصار اللہ کا انتخاب

جن جماعتوں میں ۱۹۴۹ء تک مجالس انصار اللہ قائم ہو چکی ہوئی ہیں۔ وہاں پر اب از سر نو عہدداروں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اس لئے امراء پریذیڈنٹ صاحبان جماعت مقامی سے درخواست ہے کہ وہ بہت جلد از اندازِ چالیس سالہ عمر کے احباب کو جمع کر کے عہدہ داران انصار (یعنی زعیم۔ مہتمم تبلیغ۔ مہتمم تعلیم و تربیت مہتمم مال۔ مہتمم عمومی) کا انتخاب کرا کر ان کے نام بہت جلد دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا دیں ممنون ہوں گا۔ آخر مارچ ۱۹۵۱ء تک انتخاب ہو جانا چاہیئے۔

احباب جماعت کو چاہیئے کہ انتخاب کرتے وقت اس امر کو ملحوظ رکھا جائے کہ انتخاب میں ایسے احباب کے نام پیش کئے جائیں۔ جو کام کے اہل ہوں اور سلسلہ کے کاموں میں دلچسپی لیتے ہوں کیونکہ اس سے قبل بہت سی مجالس انصار اللہ میں ایسے عہدہ دار منتخب ہوئے ہیں جنہوں نے اپنے فرائض ذمہ داری کے احساس کو مدنظر رکھتے ہوئے کام سرانجام نہیں دیا۔ اور ان کا کام مرکز میں نمایاں طور پر ظاہر نہیں ہوا۔ انتخاب کے لئے قواعد و ضوابط انصار اللہ کی کاپی اگر مقامی مجالس انصار اللہ کے دفتر میں نہ ہو۔ تو بہت جلد دفتر مرکز انصار اللہ سے منگوائی جائے۔ (صدر انصار اللہ مرکزیہ)

— ۳۱ مارچ —

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سابقہ سالوں کے معمول کے مطابق اس سال بھی انشاء اللہ تعالےٰ تحریک جدید کا وعدہ ادا کرنے والے دوستوں کی پہلی فہرست ۳۱ مارچ کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دعائے خاص کے لئے پیش کی جائے گی۔

۳۱ مارچ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ

"میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ وعدے کریں وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی کوشش بھی کریں۔ تا ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں۔ وہ ۳۱ مارچ تک اپنے چندے ادا کر دیں"۔ ... "آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں آج ہی اپنا وعدہ سیکرٹری صاحب مال کو ادا فرما کر دفتر وکیل المال کو ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ اطلاع کر دیں۔ تا آپ کا نام حضور کی خدمت میں پیش ہونے والی فہرست میں شامل کر لیا جائے

وکیل المال ثانی تحریک جدید

مجلس مشاورت اور تحریک جدید کی مطبوعہ کتب

جیسا کہ الفضل میں اعلان شائع ہو چکا ہے کہ دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید میں مندرجہ ذیل کتب برائے فروخت موجود ہیں:۔

(۱) تفسیر کبیر جلد اول جزو اول (سورہ فاتحہ اور پہلے نو رکوع بقرہ) قیمت ۵-۸-۰
(۲) تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ سوم (سورہ والعادیات تا سورہ کوثر) " ۶-۸-۰
(۳) تفسیر سورہ کہف۔ " ۱-۸-۰
(۴) اسلام اور ملکیت زمین۔ " ۲-۸-۰
(۵) New World Order (نظام نو کا انگریزی ترجمہ) " ۱-۰-۰

اب جبکہ مجلس مشاورت قریب آ رہی ہے تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ ان کتابوں کے خریدنے کی طرف توجہ کریں اور اپنے نمائندگان کے ذریعہ یہ کتابیں منگوا لیں۔ اس طرح سے انہیں محصول ڈاک کی بچت ہو جائے گی اور یہ قیمتی اور نایاب خزانہ ان کے ہاتھوں سستے داموں آ جائے گا۔ اس لئے جو احباب کوئی کتاب خریدنا چاہیں وہ مجلس مشاورت پہ آنے والے نمائندگان کے ہاتھ رقم بھجوا دیں۔ جو کتابیں اور تفسیریں ختم ہو چکی ہیں ان کا مطالبہ اکثر احباب کی طرف سے ہو رہا ہے۔ لہٰذا اب جبکہ یہ تفاسیر مل رہی ہیں دوستوں کو (۴)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی سندھ میں مصروفیات

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں

۵ مارچ آج صبح ½ ۹ بجے کے قریب حضور اقدس محمد آباد سٹیٹ کی فصلوں کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ بارہ بجے کے قریب آپ واپس تشریف لائے۔

بعد نماز عصر حضور اقدس مسجد محمد آباد سٹیٹ میں رونق افروز ہوئے اور احباب کو گفتگو کا موقعہ عنایت فرمایا۔ حضور سوا گھنٹے کے قریب مسجد میں تشریف فرما رہے۔

بعد ازاں باغ محمد آباد کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ پھر لطیف نگر کی فصلوں کا معائنہ کیا۔ اور بعد ازاں کریم نگر تشریف لے گئے۔ فصل کا معائنہ فرمانے کے بعد مسجد کریم میں نماز مغرب پڑھائی اور واپس محمد آباد سٹیٹ تشریف لائے۔

آج حضور کی طبیعت بفضلہٖ تعالےٰ اچھی ہے۔

ضروری اعلان برائے مجلس مشاورت

ایجنڈا مجلس مشاورت سے معلوم ہوگا کہ پہلی آئیٹم میزانیہ آمد و خرچ صدر انجمن احمدیہ پاکستان برائے سال ۱۳۳۱-۱۳۳۰ یا ۵۲-۱۹۵۱ اس میزانیہ کے ساتھ ہی گو آگے پیچھے میزانیہ تحریک جدید بھی پیش ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ واضح ہو کہ میزانیہ تحریک جدید کے مشورہ میں صرف وہی نمائندگان شریک ہوں گے جو تحریک جدید کا چندہ ادا کر رہے ہوں۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت ربوہ)

ایجنڈا مجلس مشاورت

ایجنڈا مجلس مشاورت سب جماعتوں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ جس جماعت کو نہ ملا ہو خط لکھ کر جلد منگوالیں اور اپنی جماعت کے نمائندگان کی اطلاع جلد دفتر ہذا کو بھجوائیں۔ امسال شوریٰ میں تحریک جدید کا بجٹ بھی پیش ہوگا۔ ایجنڈا میں غلطی سے چھپنے سے رہ گیا ہے۔ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

خاص نمبر دوبارہ

احباب کرام کے بڑھتے ہوئے تقاضا کے ماتحت احرار کے متعلق خاص نمبر دوبارہ طبع کرانے کا انتظام کئے جانے کی تجویز ہے۔ بشرطیکہ ۲۰ مارچ ۱۹۵۱ء کی دوپہر تک ایک معقول تعداد آرڈروں کی دفتر ہذا میں پہونچ جائے۔ آرڈر وہی سمجھے جائیں گے۔ جن کی رقم دفتر ہذا میں پہونچ جائے گی۔ یا کم از کم منی آرڈر نمبر کی اطلاع ۲۰ مارچ ۱۹۵۱ء کی دوپہر تک دفتر میں موصول ہو جائے گی۔ قیمت فی پرچہ چھ آنے ہوگی۔ (مینیجر الفضل لاہور)

شکریہ احباب

احباب کی اطلاع کے لئے لکھتا ہوں کہ مجھے اب ٹائیفائڈ سے بالکل آرام ہے میں خدا تعالےٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے اپنے فضل سے مجھے صحت بخشی اور اپنے معالجوں دوستوں اور عزیزوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے علاج سے دعاؤں سے خدمت سے اور ہمدردی سے میرے آرام اور صحت یابی کے سامان مہیا کئے۔ خدا تعالےٰ ان سب کو نیک جزا دے۔ اور اپنے فضلوں سے مالامال کرے آمین۔ میں اب کچھ چل پھر بھی لیتا ہوں اور آہستہ آہستہ کام کو سنبھال رہا ہوں مکرر شکریہ و درخواست دعا

خاکسار ایم۔ اسلم پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور

تصحیح الفضل ۲۰ فروری ۱۹۵۱ء میں مجلس عاملہ مرکزیہ کی تشکیل کے عنوان کے ماتحت عہدیداران عاملہ کی فہرست شائع ہوئی ہے جس میں یہ سطر سہواً رہ گئی ہے:۔

"مہتمم تنفیذ۔ راجہ بشیر احمد صاحب رازی" احباب اس کی تصحیح فرمالیں۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست دعا میرے بھانجے عزیزم سید مجید احمد سیکرٹری مال کیلئے مخلصین احباب سے استدعا ہے کہ وہ عزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے اپنی دردبھری دعاؤں میں یاد رکھیں۔

خاکسار سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

(۴) ان کی خریداری کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ تاکہ بعد میں انہیں ان کی خریداری سے محروم نہ ہونا پڑے۔ وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ۔

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۱۰ مارچ ۱۹۵۱ء

پنچائتی طریق

مودودی صاحب موجودہ طریق انتخاب کو امیدواری طریق کہہ کر بدنام کر رہے ہیں کہ یہ لادینی طریق ہے۔ اور جو طریق یعنی پنچائت کا طریق انہوں نے خود ایجاد کیا ہے وہ اسلامی طریق ہے۔

امیدواری طریق سے مودودی صاحب کا مطلب وہ طریق ہے جس میں ایک شخص خود نمائندگی کا دعویدار ہو۔ آپ کا استدلال یہ ہے کہ موجودہ طریق میں چونکہ امیدوار خود اپنے آپ کو پیش کرتا ہے۔ اس لئے قرآن و احادیث کے رو سے ایسے شخص کو جو خود کسی عہدے کا طلبگار ہو منتخب نہیں کرنا چاہیئے۔ آپ کا خیال ہے کہ پنچائتیں بنائی جائیں اور پنچائتیں جس شخص کو منتخب کریں وہی صحیح نمائندہ ہو سکتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ موجودہ طریق جس کو مودودی صاحب امیدواری کا طریق کہہ کر قابل ترک سمجھتے ہیں۔ اس معنے میں امیدواری کا طریق نہیں ہے۔ جس معنے میں قرآن کریم یا احادیث نبوی میں خود عہدہ طلب کرنے والی کی مذمت کی گئی ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ موجودہ طریق میں یہ جو سمجھ لیا گیا ہے کہ انتخابات میں امیدوار اپنے آپ کو پیش کرتا ہے صحیح نہیں ہے۔ حکومت اعلان کرتی ہے کہ اس کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو صاحب رائے ہوں۔ تاکہ وہ مجلس شورےٰ میں بیٹھ کر ملکی مصالح پر سوچیں قانون بنائیں وغیرہ وغیرہ اور ایسے آدمی وہ ہونے چاہئیں جن کو عوام بھی پسند کریں۔ چند ووٹر ایک شخص کو پیش کرتے ہیں کہ یہ شخص ایسی نمائندگی کی قابلیت رکھتا ہے۔ بے شک درخواست اسی کے نام دی جاتی ہے۔ مگر اس کا مطلب صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ نمائندگی کے لئے رضامند ہے۔ بعد میں انتخاب ہوتا ہے۔ اگر ووٹوں کی اکثریت اسے کھڑا کرنے کی تائید کرتی ہے تو وہ منتخب ہو جاتا ہے۔

ایسے طریق کو یہ کہنا کہ یہ خود کسی عہدے کی طلب گاری ہے اس لئے لادینی ہے سراسر غلط ہے۔ یہ اسی طرح ہے جس طرح سقیفہ بنی ساعدہ کے اجتماع میں حضرت عمرؓ نے بیعت کر کے حضرت صدیق اکبر کو بطور خلیفہ پیش کیا تھا۔ اور بعد میں آپ کے تتبع میں سوائے چند کے حاضرین میں سے سب نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر لی تھی۔ اس وقت درخواست وغیرہ کے قواعد نہیں تھے۔ اب بھی خود مودودی صاحب کی اپنی جماعتی مجلس شورےٰ میں بھی اسی طرح ہوتا ہے۔ کچھ لوگ کسی شخص کو کھڑا کرتے ہیں۔ بعد میں ووٹ لے کر فیصلہ کیا جاتا ہے موجودہ درخواست کے طریق میں اور زبانی طریق میں صرف فرق یہ ہے کہ اول الذکر صورت میں چند قواعد حکومت نے وضع کر دیئے ہیں۔ جن کے مطابق عمل کیا جاتا ہے۔ ورنہ اس کو اس معنے میں امیدواری نہیں کہا جا سکتا۔ جس معنے میں احادیث میں عہدہ طلبی کی مذمت کی گئی ہے۔ باقی رہی یہ بات کہ امیدوار عملاً خود خواہشمند ہوتا ہے۔ تو یہ کمی تقوے کی وجہ سے ہے نہ کہ طریق کی خامی کی وجہ سے۔ فقہ کی کتابوں میں باب الحیل سے ثابت ہوتا ہے کہ مقدس سے مقدس طریق کار میں بھی رخنے نکالے جا سکتے ہیں۔

مودودی صاحب پنچائت کے طریق کو اسلامی طریق کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ حالانکہ یہ بھی سراسر غلط ہے۔ اور سقیفہ بنی ساعدہ کا واقعہ ہی اس کی تردید کرتا ہے۔ انصار نے پنچائت کر کے چاہا تھا کہ خلیفہ ان میں سے لیا جائے۔ مگر جب مہاجرین کو اس کی خبر ملی۔ تو حضرات صدیق اکبرؓ۔ عمر فاروقؓ۔ ابوعبیدہ بن جراحؓ فوراً دوڑ کر موقعہ پر پہونچے۔ اور اس فتنے کو دبا دیا۔

پاکستان میں مسلمانوں کے بہت سے فرقے ہیں۔ طریق پنچائت کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ایک ہی حلقہ انتخاب کے ووٹر اپنے اپنے فرقہ کی الگ الگ پنچائتیں بنائیں گے۔ کیونکہ ہر فرقہ والا صرف اپنے امیدوار کو ہی صالح سمجھتا ہے۔ اس طرح فرقہ وار کشمکش لازمی ہے۔ مودودی صاحب فرمائیں گے کہ ہم فرقہ وارانہ پنچائتوں کی حمایت نہیں کرتے۔ یہ سراسر خود فریبی ہے۔ ابھی کل ہی کراچی میں چند علماء نے جن میں مودودی صاحب پیش پیش تھے جو اسلامی حکومت کے اصول وضع کئے ہیں۔ اس میں مسلمہ اور غیر مسلمہ اسلامی فرقوں کا امتیاز کر کے خود اس کشمکش کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ پھر جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ ہر فرقہ صالحیت کا اپنا اپنا الگ معیار رکھتا ہے۔ ایک شیعہ کے نزدیک شیعہ کے سوا تمام غیر صالح ہیں۔ اسی طرح ایک اہلحدیث کے نزدیک بھی غیر اہلحدیث غیر صالح ہیں۔

مودودی صاحب نے جو خود تجربہ کیا ہے اس کے نتائج سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ مختلف پنچائتوں نے جو امیدوار منتخب کئے ہیں۔ ان میں اکثریت مودودی صاحب کی جماعت والوں کی ہے۔ باہر سے جو چند آدمی لئے گئے ہیں۔ وہ محض دکھاوے کے لئے ہیں۔ پھر چونکہ یہ ایک نئی بات تھی مختلف فرقوں نے اس کا نوٹس ہی نہیں لیا۔ اگر یہ قانون بنا دیا جائے گا۔ تو یقیناً اس کا نتیجہ یہی ہوگا۔ جو سقیفہ بنی ساعدہ میں ہوتا۔ اگر انصار اپنی پنچائت کے فیصلہ کے مطابق خلیفہ چن لیتے۔ اور مہاجرین اپنی پنچائت الگ بنا کر اپنے میں سے کسی کو چن لیتے۔ ان میں سے بھی حضرت علیؓ کے ہوا خواہ الگ پنچائت کھڑی کرتے۔

بات دراصل یہ ہے کہ ایک اسلامی ملک میں جس میں بہت سے فرقے ہوں جو ایک دوسرے کو مرتد قرار دے کر واجب القتل تک سمجھتے ہوں سیاسی معاملات میں "صالحیت" کا ڈھونگ رچانا سخت خطرناک چیز ہے۔ خاصکر اس ڈھونگ کو عملی حد تک لے جانا تو آخر میں وہی نتیجے پیدا کریگا جس کا نمونہ ایران میں جماعت "فدائے اسلام" کے ایک رکن نے وزیراعظم کے قتل کی صورت میں پیش کیا ہے۔

خود مودودی صاحب کی جماعت ایک خالص فرقہ وارانہ جماعت ہے۔ اور جیسا کہ مودودی صاحب نے صاف صاف لفظوں میں بار بار فرمایا ہے۔ وہ یہاں مسلمانوں کی اکثریت کی فقہ جو حنفی فقہ ہے کے مطابق قانون نافذ کرنا چاہتے ہیں جو وہی فقہ ہے جس کے وہ خود حامی ہیں اس لئے ان کا اپنے زیر ہدایت پنچائتیں بنا کر نمائندے کھڑا کرنا ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ سقیفہ بنی ساعدہ میں انصار اپنے میں سے خلیفہ بنانا چاہتے تھے۔

ایک ایسے ملک میں جس میں ایسے مسلمانوں کی اکثر اکثریت ہو جو مختلف فرقوں سے تعلق رکھتے ہوں۔ تمام وہ طریق جو تفریق و تشتت کو اور بھی تقویت دینے والے ہوں۔ جیسا کہ ہم اوپر ثابت کر چکے ہیں کہ پنچائت کا طریق ایسا ہی ہے۔ ایسا طریق ہی صحیح اور زیادہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ جو طریق موجودہ کے قریب ہو۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ یہی اسلامی طریق ہے۔ مگر ہم یہ ضرور کہتے ہیں کہ موجودہ حالات میں یہی مفید ترین طریق ہے۔ اس کو امیدواری کا طریق کہہ کر لادینی طریق کہنا سخت غلطی ہے۔ اصل خرابی کی وجہ یہ طریق نہیں بلکہ جیسا کہ ہم اوپر عرض کر چکے ہیں ملک میں صالحیت کی کمی ہے۔ اور صالحیت کسی قوم میں اوپر سے نہیں ٹھونسی جا سکتی۔ جیسا کہ مودودی صاحب بزعم خود سمجھ بیٹھے ہیں۔

اس لحاظ سے مودودی صاحب عوام کی غلط راہ نمائی کر رہے ہیں۔ اور انارکی کے غار میں دھکیلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی بنیادی غلطی یہ ہے کہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ جس طرح مادی اور لادینی تحریکوں کا قانون تکوینی طریقوں سے نافذ ہوتا ہے۔ اسی طرح الٰہی شریعت کو بھی تکوینی طریقوں سے نافذ کیا جا سکتا ہے۔ حالانکہ ہر کوئی جو اپنا قانون نافذ کرنا چاہتا ہے۔ خود ہی اسکو چلانے کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ انسانی قانون کو انسان ہی اپنے ہی زور بازو سے اور اپنی عقل سے چلاتے ہیں۔ اللہ کے قانون کو اللہ تعالےٰ ہی اپنے خاص بندوں کے ذریعہ نافذ کرتا ہے۔ اس لئے اس کا طریق کار لادینی طریق کار سے مختلف ہوتا ہے۔

اس وقت ملک کے حالات کے مطابق کوئی ایسی فرقہ وارانہ جماعت صحیح راہ نمائی نہیں کر سکتی جیسی کہ مودودی صاحب کی جماعت ہے۔ جو ایک اسلامی ملک میں جہاں مختلف فرقے موجود ہیں صالحیت کے لٹنٹ پر انتخاب لڑنا چاہتی ہے خاصکر جبکہ صالحیت کا تمغہ عطا کرنا ایسی پنچائتوں کے سپرد کیا جائے۔ جن کی اپنی صالحیت کا صرف اتنا ثبوت ہے۔ کہ انہوں نے مودودی صاحب کے پرچہ ایمانداری پر دستخط کر دیئے ہیں۔ بجائے اس کے کہ ملک میں حقیقی صالحیت پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ صالحیت کا ایسا مال تیار کرنے کے لئے پنچائتی مشینیں بنانا جو خود ساختہ مجتہدوں کا قصر اقتدار کھڑا کرنے میں کام آئے سوائے انتخابی لٹنٹ کے اور کیا معنے رکھتا ہے۔ کاش ان لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کا کچھ بھی خوف ہوتا۔

---

۲۵ مارچ ۱۹۵۱ء — یوم التبلیغ

امسال کے پہلے یوم التبلیغ کے لئے ۲۵ مارچ مطابق ۲۵ اماں اتوار کا دن مقرر کیا گیا ہے لہذا جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان اپنے اپنے حلقہ کے اندر اس دن کو کامیاب طور پر منائیں۔ اور ٹریکٹ اور زبانی تبلیغ سے پیغام حق احسن طریق پر اپنے معزز غیر احمدی بھائیوں تک پہونچائیں تا خدا تعالےٰ سعید روحوں کو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ احباب اس دن کے لئے مرکز سے ٹریکٹ منگوا سکتے ہیں لیکن ٹریکٹ، دوائیوں کے اشتہاروں کی طرح تقسیم نہ کئے جائیں۔ بلکہ ایسے احباب کو دیئے جائیں جو حق کی جستجو رکھتے ہوں۔ چونکہ اس دن مشاورت ہے۔ اس لئے ایسے احباب جو مشاورت میں شریک ہوں وہ اپنا یہ فرضہ کسی دوسرے دن ادا کریں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

اسلامی رواداری کی تعلیم

(۲)

(از مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب مولوی فاضل دار المسیح قادیان)

(۵)

پھر پانچویں نمبر پر اسلام اس دائرے کو اور وسیع کر کے کہتا ہے۔ کہ چاہیئے۔ کہ نفسانی رنگ میں تمہارا کوئی بھی دشمن نہ ہو۔ تمہاری ہمدردی ہر ایک کے لئے عام ہو۔ چنانچہ فرمایا:۔

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربٰی وینھٰی عن الفحشاء والمنکر والبغی یعظکم لعلکم تذکرون (النحل رکوع ۱۳)

یعنی خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ یہی کہ تم نوع انسان سے عدل کے ساتھ پیش آیا کرو۔ پھر اس سے بڑھ کر یہ کہ ان سے بھی نیکی کرو۔ جنہوں نے تم سے کوئی نیکی نہیں کی۔ پھر اس سے بڑھ کر یہ کہ تم مخلوق خدا سے ایسی ہمدردی سے پیش آؤ۔ کہ گویا تم ان کے حقیقی رشتہ دار ہو۔ جیسا کہ مائیں اپنے بچوں سے پیش آتی ہیں۔

اس آیت کریمہ میں بنی نوع انسان کے ساتھ نیکی کرنے کے تین مدارج بیان کئے گئے ہیں۔

سب سے پہلا درجہ عدل کا ہے۔ جس کے معنی انصاف اور برابری کے ہیں۔ یعنی جو شخص تم سے نیکی کا برتاؤ کرے۔ پھر عدل کا تقاضا ہے۔ کہ تم بھی اس کے ساتھ نیکی کا سلوک کرو۔

دوسرے درجہ پر احسان کا مقام ہے۔ اس درجہ میں پہنچ کر انسان کی نیکی کی قوت کو اور ابھارا گیا ہے۔ کہ تمہارے دل میں صرف دوسرے کی نیکی کے برابر نیکی کرنے کا ہی خیال نہ ہو۔ بلکہ کوشش یہ کرو۔ کہ تم اسکی نیکی سے بڑھ کر اس سے حسن سلوک اور ہمدردی سے پیش آؤ۔

پھر چونکہ احسان کے اندر خود نمائی کا بھی ایک پہلو پایا جاتا ہے۔ اس لئے خدا تعالےٰ نے تیسرے نمبر پر سب سے اعلیٰ درجہ کی نیکی کو ایتاء ذی القربٰی کے الفاظ سے یاد کیا۔ کہ تم بنی نوع کے ساتھ طبعی جوش کے ماتحت نیکی کرو۔ جس طرح ایک ماں اپنے بچے کی پرورش کے وقت نہ مقابل پر کسی معاوضہ یا حسن سلوک کی تمنا رکھتی اور نہ اس بچہ پر احسان جتانے کی خاطر ایسا کرتی ہے۔ بلکہ ایک طبعی جوش کے ماتحت دن رات اسکی خدمت میں لگی رہتی ہے۔ پس بالکل اسی طرح اسلام بھی چاہتا ہے۔ کہ ہر شخص بنی نوع کی خدمت کرتے کرتے ایسے درجہ پر پہنچ جائے۔ جہاں نہ مد مقابل کے حسن سلوک کی خواہش اس کے دل میں رہے۔ اور نہ ہی کسی پہلو سے اس پر احسان ہی جتائے۔ بلکہ ہر دم ایک طبعی جوش کے ماتحت نیکی پر نیکی کرتا چلا جائے۔ اور یہی اسلامی رواداری کا انتہائی مقام ہے۔ جس کی طرف اسلام ہر شخص کو لے جانا چاہتا ہے۔ اور یہی ہمیشہ کے سکھ چین اور اطمینان کی زندگی کا سامان ہے۔ جسے اسلام ہر شخص کے لئے مہیا کرنا چاہتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں ساری دنیا باہمی حقیقی رشتہ داروں کی طرح ایک دوسرے کی ہمدردی اور مدد و نصرت میں اپنے آپ لگی رہے۔

یہاں تک تو ہم نے اصولی طور پر اسلامی رواداری کی تعلیم کو از روئے قرآن کریم پیش کیا ہے۔ اب ہم اس تعلیم کے عملی نمونہ کو لیتے ہیں۔ کہ کوئی تعلیم اس وقت تک مفید اور قابل تقلید نہیں کہی جا سکتی۔ جب تک کہ اس کے ساتھ عملی پہلو موجود نہ ہو۔ لیکن اگر اسی تعلیم نے عمل کے میدان میں آ کر ایک بہترین نمونہ قائم کر دیا ہو۔ تو بلاشبہ وہ اس بات کی حق دار ہے۔ کہ اس کی پیروی کی جائے۔ اور اسے اپنے لئے مشعل راہ کے طور پر اختیار کیا جائے۔

چونکہ بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سراپا اخلاق حسنہ تھے۔ اور آپ کا ہر قول و فعل اسلام کی جیتی جاگتی تصویر تھا۔ جیسا کہ خود قرآن پاک فرماتا ہے۔

ولکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجو اللہ والیوم الآخر

جو اللہ اور یوم آخرت کو حاصل کرنا چاہے۔ اس کے لئے لازم ہے۔ کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنے لئے مشعل راہ بنائے۔ اور آپؐ کے بتائے ہوئے طریق پر چلتا چلا جائے۔

اس لئے سب سے پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت طیبہ میں سے ایسی مثالیں بیان کی جاتی ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اکابر امت کا عملی نمونہ بھی پیش کیا جاتا ہے۔ تا معلوم ہو کہ آپ کے جانشینوں اور آپؐ کے بعد آنے والے اسلام کے علمبرداروں نے اپنے آقا اور مطاع کی کس حد تک پیروی کی ہے۔ اور آپ کی تعلیم اور عملی نمونہ پر کہاں تک آپ کے نقش قدم پر چلے ہیں۔ وباللہ التوفیق۔

(۱) اسلامی تعلیم کے نتیجہ میں حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کے خلفاء اور بعد کے جانشینوں کی تاریخ پر نظر ڈالنے سے نمایاں طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسلامی حکومت میں ہر شخص کو کامل مذہبی آزادی حاصل رہی ہے۔

اس ضمن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اپنے عہد نبوت کی مثال دیکھئے سب سے پہلا معاہدہ جو اسلام میں کیا گیا۔ یعنی وہ معاہدہ جو ہجرت کے بعد مدینہ کی یہودی آبادی کے ساتھ کیا گیا۔ اس کی بنیاد مذہبی آزادی اور مذہبی رواداری کے اصول پر ہی قائم کی گئی تھی۔

پھر وہ فرمان آزادی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اول اول عبرانی عیسائیوں کو عطا فرمایا تھا۔ اور بعد میں ممالک اسلامی کے تمام عیسائیوں تک وسیع کر دیا گیا۔ اس کے یہ الفاظ خاص طور پر قابل غور ہیں:۔

"کسی بشپ کو اس کے کلیسیا۔ کسی راہب کو اس کے راہب خانہ اور کسی عابد پادری کو اس کے صومعہ سے علیحدہ نہیں کیا جائے گا۔ سب کو مقامات مقدسہ کی زیارت کی کامل آزادی ہوگی۔ ان کے گرجے اور عبادت گاہیں برباد اور ویران نہ کی جائیں گی۔ ان کے گرجوں کا سامان مساجد یا مسلمانوں کے مکانات بنانے میں استعمال نہ ہوگا۔ جو مسلمان اس معاہدہ کی خلاف ورزی کریگا۔ وہ خدا کا و رسولؐ کا نافرمان ٹھیرے گا۔ .... ان کے گرجوں کو مرمت کے لئے ہر ممکن امداد دی جائے گی"۔

اسی قسم کے معاہدے کا مکتوب آپؐ نے زرتشتیوں کو لکھ کر دیا۔ جس میں انہیں ہر طرح کی مذہبی آزادی اور مقامات مقدسہ کی زیارت اور اپنی جائیدادوں پر قبضہ رکھنے کی اجازت بخشی۔

پھر آپؐ کے اس پاک نمونہ اور فرمان کا جس رنگ میں آپ کے خلفاء اور جانشینوں نے حق ادا کیا۔ اس کی بے شمار مثالیں تاریخ اسلام میں موجود ہیں۔ صرف بطور نمونہ اس معاہدہ کی عبارت پیش کرتا ہوں۔ جو الجابیہ مقام پر مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان ہوا۔ جس پر یروشلم مسلمانوں کے حوالہ کیا گیا۔

معاہدہ کی عبارت پیش کرنے سے پہلے یہ امر بیان کر دینا بے موقع نہ ہوگا۔ کہ حضرت عمر فاروق خلیفہ ثانی مسیحی راہنما کی درخواست پر یروشلم تشریف لے گئے۔ کیونکہ اس نے یہ خواہش کی تھی۔ کہ وہ شہر کی چابیاں خود اسلامی حکمران کے ہاتھ میں دینا چاہتا ہے۔

معاہدہ کی عبارت یہ ہے:۔

یہ وہ امن نامہ ہے۔ جو خدا کے غلام امیر المومنین عمر نے ایلیا کے باشندوں کو عطا کیا۔ یہ امان ان کے جان و مال گرجا و صلیب۔ تندرست و بیمار اور ان کے تمام ہم مذہبوں کے لئے ہے۔ اس طور پر کہ ان کے گرجوں میں مسلمان رہائش نہیں اختیار کریں گے۔ نہ انہیں مسمار کیا جائے گا۔ نہ ہی ان کی صلیبوں اور دیگر اموال میں کوئی کمی کی جائے گی۔ مذہب کے بارہ میں ان پر جبر نہیں ہوگا۔ نہ ہی انہیں کسی قسم کی تکلیف دی جائے گی"۔

اس معاہدہ کے کرنے میں حضرت عمر نے جس وسعت نظر وسیع حوصلگی اور مذہبی رواداری کا ثبوت دیا۔ اس سے زیادہ ایک سچے اور حقیقی مسلمان کی خصوصیت اس جواب سے ظاہر ہوتی ہے۔ جو آپ نے بطریق اعظم کو اس وقت دیا۔ جب اس نے ایلیا کے گرجا میں آپ سے نماز ادا کرنے کی خواہش کی۔ لیکن آپ نے اس گرجا میں جہاں آپ کے لئے جا نماز بچھا دیا گیا تھا۔ یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا۔ کہ اگر آج میں نے یہاں نماز ادا کر لی۔ تو بعد میں آنے والے مسلمان اس سے دلیل پکڑ کر اس پر قابض ہو جائیں گے۔

اللہ اللہ کیا دور اندیشی ہے۔ اور کس قدر دوسرے مذاہب کے حقوق کی نگہداشت ہے۔ اس سے بڑھ کر مذہبی رواداری کا پاک نمونہ اور سنو! قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ ان یذکر فیھا اسمہٗ۔ یعنی اس سے زیادہ ظالم کون ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائے جانے والے گھروں سے لوگوں کو روکے۔ اور ان کو عبادت نہ کرنے دے۔

تاریخ سے ثابت ہے۔ کہ ایک دفعہ نجران کے عیسائی مدینہ میں آئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دیر تک باتیں کرتے رہے۔ آخر ان کی عبادت کا وقت آیا۔ انہوں نے آپ سے اجازت چاہی کہ باہر جا کر اپنی عبادت کر آئیں۔ آپ نے فرمایا کہ باہر جا کر عبادت کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ مسجد عبادت کے لئے ہی ہے۔ آپ بے شک اپنی طرز پر عبادت کریں۔ چنانچہ ان عیسائیوں نے مشرق کی طرف منہ کر کے عین مسجد نبویؐ میں اپنی عبادت کے مراسم ادا کئے۔

پس قرآن کریم کے حکم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عمل سے ثابت ہے۔ کہ اسلامی مساجد کا دروازہ ہر اس شخص کے لئے کھلا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہے۔ بشرطیکہ وہ ان قواعد کی پابندی کرے۔ جو اس کے منتظم اس کے انتظام کے لئے مقرر کریں۔ اور وہ ان لوگوں کی عبادت میں مخل نہ ہوں۔ جو اپنی مذہبی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اس مسجد کو بناتے ہیں۔

بلاشبہ یہ رواداری کی روح جو اسلامی مساجد کے ذریعہ پیدا کی گئی ہے۔ دنیا سے فتنہ و فساد دور کرنے اور امن و امان قائم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

آج کون ہے جو اپنے عبادت خانہ میں دوسرے مذہب کے ماننے والوں کو عبادت کرنے کی اجازت دے۔ حتیٰ کہ ان کے سامنے اپنے طریق پر عبادت کریں۔ یہ صرف اور صرف اسلام کی روادارانہ تعلیم کا نتیجہ ہے۔ کہ جو ہادی کاملؐ نے اپنے پاک نمونہ سے قائم کیا۔ (باقی)

پتہ مطلوب ہے

حکیم محبوب الرحمٰن صاحب بنارسی عرصہ تقریباً ایک ماہ سے لاپتہ ہیں۔ سخت تشویش ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا کچھ حال معلوم ہو۔ تو فوراً پتہ دیں۔ خاصکر تلونڈی۔ ننکانہ صاحب اور سیالکوٹ کی جماعتیں توجہ کریں۔ سید محمد یوسف انور

منافقت کا لبادہ اوڑھ کر الیکشن کا خطرناک کھیل کھیلنے والے

کیا حکومت، قانون شکنی کو خاموشی سے برداشت کریگی؟

(ماخوذ از ہفت روزہ رفتارِ زمانہ لاہور ۳ مارچ ۱۹۵۱ء)

جب سے پالیمنٹری بورڈ کی طرف سے لیگی امیدواروں کے ناموں کا اعلان ہوا ہے۔ مجلس احرار نے مرزائی اور غیر مرزائی کا بہانہ تراش کر مسلم لیگ کی مخالفت کو اپنا شعار بنالیا ہے ان کا یہ طرزِ عمل خلاف توقع نہیں ہے۔ البتہ آج سے سال ڈیڑھ پہلے ان کی طرف سے "لیگ" میں شمولیت کا اعلان ضرور خلاف توقع تھا۔ اس وقت کوئی شخص یہ باور کرنے کو تیار نہ تھا کہ وہ لوگ جن کی رگ رگ میں لیگ دشمنی رچی ہوئی ہے۔ اب لیگ کے ہمدرد و غم خوار کیسے بن سکتے ہیں؟ جب ان کی شمولیت کی خبر شائع ہوئی تو لوگوں کی زبان پر یہ شعر تھا۔ ؎

عمر ساری تو کٹی عشق بتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے؟

بہرحال جہاں تک ہمارا تعلق ہے، ہمیں خوشی ہوئی تھی کہ خدا نے احرار کو فرض شناسی کی توفیق عطا فرمائی ہے کیا بعید ہے کہ یہ رضاکار جماعت سابقہ کرتوتوں پر شرمسار ہوتے ہوئے اپنی روش بدل لے۔ اور لیگ کے زریں اصول کو اپنا کر اس راستے پر گامزن ہو جائے۔ کہ جس کے ساتھ اس زمانے میں ملت اسلامیہ کی فلاح و نجاح وابستہ ہے۔ لیکن جوں جوں الیکشن کا زمانہ قریب آتا گیا۔ احرار کے عزائم بے نقاب ہونے گئے۔ اور اب جب کہ انہوں نے ڈنکے کی چوٹ لیگی امیدواروں کی مخالفت کا اعلان کردیا ہے۔ ملت کی تمام امیدیں خاک میں مل گئی ہیں۔ جو ملت نے ان کی شمولیت کے بعد، ان سے وابستہ کی ہوئی تھیں۔ اب یہ حقیقت ایک بار پھر منظرِ عام پر آگئی ہے۔ کہ احرار لیگ کے اصولوں کو دل سے کبھی نہیں اپنا سکتے۔ ان کا راستہ ہمیشہ ہی قائد اعظمؒ کے بتائے ہوئے راستہ سے علیحدہ رہے گا۔

اگر دیکھا جائے تو انہوں نے بعض لیگی امیدواروں کی مخالفت کا اعلان کر کے اپنی منافقت کا ہی ثبوت نہیں دیا۔ بلکہ قانون کی نگاہ میں بھی وہ مجرم قرار پا چکے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے بعض لیگی امیدواروں کو مرزائی نواز اور بعض کو مرزائی قرار دے کر ان کو ناکام بنانے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ مثلاً لیگ کے پرانے خدمت گذار اور بے لوث مخلص کارکن خواجہ محمد صفدر صاحب صدر سٹی مسلم لیگ سیالکوٹ کے متعلق متواتر یہ غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ وہ مرزائی نواز ہیں۔ ان کے علاوہ ہر اس مخلص کارکن اور بے غرض رہنما کو بھی جو مجلس احرار کے، ملک و ملت کو نقصان پہنچانے والے مسلک کو پسند نہیں کرتا۔ اسے فوراً مرزائی نواز کا لقب دے دیا جاتا ہے۔

اس طرزِ عمل سے عیاں ہے کہ وہ فرقہ دارانہ بنیادوں پر بعض امیدواروں کی مخالفت اور بعض کی حمایت کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ قانون اسکی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ حکومت کئی بار اعلان کر چکی ہے کہ وہ کسی امیدوار یا اسکے ساتھیوں کو فرقہ دارانہ بنیادوں پر پراپیگنڈا کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ چنانچہ الیکشن کمشنر پنجاب نے ایک اشتہار میں انتخاب مجلسِ قانون ساز پنجاب کے قانون مجریہ ۱۹۵۰ء کا حوالہ دیتے ہوئے مندرجہ ذیل وسائل کو "ناجائز وسائل" قرار دیا ہے

"کسی امیدوار کا یا اسکے کارکن کا یا کسی امدادی کا، ووٹر پر ناجائز دباؤ ڈالنا۔ یا کسی ووٹر کو قبیلے برادری، یا فرقہ کا واسطہ دے کر، ووٹ طلب کرنا، یا ووٹ دینے پر مجبور کرنا، یا اپنی ذریعوں سے کام لے کر، اسکو فریق مخالف کے حق میں ووٹ دینے سے باز رکھنا یا باز رکھنے کی کوشش کرنا۔"

ہم یہ باور نہیں کر سکتے کہ حکومت قانون کی اس بے حرمتی کو خاموشی سے برداشت کرلے گی یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی طبقہ ملکی قانون کے پرخچے اڑاتا پھرے اور حکومت ٹک ٹک دیدم۔ دم نہ کشیدم کی مصداق بنی رہے۔ حکومتیں پارٹی بازی سے بالا ہوا کرتی ہیں۔ ان کے نزدیک جو بھی قانون شکنی کا مرتکب ہوتا ہے۔ خواہ وہ لیگی ہو یا احراری یا کوئی اور وہ یقیناً مجرم ہے۔ اور وہ قابل مواخذہ ہے۔ ظاہر ہے کہ احراری حضرات دوران الیکشن میں ایک خطرناک کھیل کھیلنا چاہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے نہ صرف وہ خود قانون کے شکنجے میں آجائیں گے۔ بلکہ اس امیدوار کو بھی لے ڈوبیں گے۔ جس کی حمایت میں وہ قانون شکنی پر تلے ہوئے ہیں۔

ان کے لئے اب دو ہی راستے کھلے ہیں۔ یا وہ لیگ سے فی الواقع علیحدگی اختیار کرلیں اور سیاسی بنیادوں پر اسکے امیدواروں کی مخالفت کریں —— یا لیگ میں شامل رہتے ہوئے بلا چون و چرا، اس کے تمام فیصلوں کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیں اور بلا تفریق و امتیاز اسکے تمام امیدواروں کو کامیاب بنانے میں کوشاں ہو جائیں۔ ان کی افتاد طبع کو دیکھتے ہوئے ہمیں یہی نظر آرہا ہے کہ پہلا راستہ ان کے لئے آسان ہے۔ اور موخر الذکر بے انتہا مشکل —— لیگ کے ہر فیصلے کو تسلیم کرنے میں اطاعت گذاری اور فرمانبرداری کا ایک اعلےٰ نمونہ دکھانا۔ ان کے بس کی بات نہیں۔ اسکے لئے ذہنی تبدیلی ضروری ہے جو شاید برسوں کی ریاضت کے بعد بھی ان کے اندر پیدا نہ ہو سکے۔ بہرحال یہ ظاہر ہے کہ وہ زیادہ عرصہ تک منافقت کا لبادہ نہیں اوڑھ سکتے۔ یہ ناممکنات میں سے ہے کہ وہ لیگ میں شامل بھی رہیں اور لیگ کے امیدواروں کی مخالفت بھی کریں۔ لیگ کے ساتھ چپکے بھی رہیں اور لیگ کے اصولوں کو خاک میں ملانے کے لئے دوڑ دھوپ بھی جاری رکھیں —— یا انہیں لیگ سے علیحدہ ہونا پڑے گا یا پھر طبیعتوں پر جبر کرتے ہوئے لیگ کے اصولوں کو اپنا کر احراریت کو ہمیشہ ہمیش کے لئے خیرباد کہنا پڑے گا۔ بے شک پہلا راستہ آسان ہے اور دوسرا مشکل۔ لیکن مشکل ہونے کے باوجود، دوسرا راستہ ہی وہ راستہ ہے۔ جس کے ساتھ ملت کی فلاح وابستہ ہے۔ اگر احرار تلافی مافات چاہتے ہیں تو انہیں اسے اپنا کر ملت کے دماغ سے ان شبہات کو دور کرنا چاہیئے۔ جو مخدوش انداز فکر اور خطرناک افتادِ طبع کے باعث پیدا ہو چکے ہیں لیکن اسکے لئے اس عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ جو ایک غیر مسلم کو کلمہ پڑھ کر انقلابِ حقیقی سے ہم آغوش ہونے پر مجبور کر دیتا ہے۔

جماعت احمدیہ راولپنڈی کی تبلیغی سرگرمیاں

ماہ فروری میں خدا تعالےٰ کے فضل اور احسان سے دو پرائیویٹ جلسے ایک مسجد احمدیہ میں، اور دوسرا حلقہ چک لالہ میں بر مکان صوبیدار میجر محمد عبداللہ صاحب منعقد کیا گیا۔ جس میں دوستوں نے اپنے زیر تبلیغ غیر احمدی دوستوں کو مدعو کیا تھا۔ مسجد احمدیہ میں منعقد ہونے والے جلسہ کی صدارت مکرم محمود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے کی۔ اور خاکسار نے احرار کانفرنس راولپنڈی میں جو اعتراضات احراری مولویوں نے جماعت احمدیہ پر کئے تھے۔ ان کے جوابات دیئے۔ اور بتایا کہ کس طرح یہ لوگ جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹ بول کر آپ لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں۔ اور آپ لوگوں کی مذہبی ناواقفیت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ خاکسار کے بعد مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر ایک نہایت ہی مدلل تقریر فرمائی۔ جس کا غیر احمدی دوستوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ بعد میں تمام دوستوں کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

حلقہ چک لالہ میں منعقد ہونے والے جلسہ کی صدارت جناب صوبیدار میجر چوہدری محمد عبداللہ صاحب نے کی اور تقریر جناب مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے کی۔ مکرم مولوی صاحب نے موجودہ زمانہ میں مسلمانوں کی مذہبی حالت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ کس طرح حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ پیشگوئی حرف بحرف پوری ہوئی آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ جس میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آخری زمانہ میں مسلمانوں میں اسلام نام کا رہ جائے گا۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے جناب مولوی صاحب نے دوستوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اندر اسلام کی اعلےٰ خوبیاں پیدا کریں تا دنیا ہماری زندگیوں کو دیکھ کر یہ کہہ سکے کہ جس دین پر یہ لوگ قائم ہیں۔ وہ حقیقتاً اللہ تعالےٰ کا قائم کردہ دین ہے۔ تقریر کے بعد دوستوں کو سوال و جواب کا موقع دیا گیا۔ چند دوستوں نے احمدیت کے متعلق سوالات کئے۔ جن کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ جلسہ کے بعد دوستوں کی چائے سے تواضع کی گئی۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

مکرم مولوی چراغ الدین صاحب کی موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بعض دوست اپنے غیر احمدی دوستوں کو مولوی صاحب سے ملاقات کراتے رہتے ہیں۔ اور ہر آنے والا دوست اللہ تعالےٰ کے فضل اور احسان سے اچھا اثر لے کر جاتا ہے۔ اس میں تقریباً ۳۰ کے قریب دوستوں کو تبلیغ کی گئی۔ ان میں چند افراد پر بہت ہی اچھا اثر ہے۔ اور وہ شوق سے مزید واقفیت حاصل کر رہے ہیں۔

احمدی دوستوں میں بھی اب تبلیغ کا شوق پیدا کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ دوست اب خواب غفلت سے بیدار ہو جائیں گے تمام احمدی دوستوں سے اور خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ جماعت احمدیہ راولپنڈی کو اپنے فضل و کرم سے یہ توفیق عطا فرمائے کہ وہ احمدیت کو راولپنڈی میں اسکی شان کے مطابق مطابق قائم کردیں۔ اللھم آمین

(خاکسار ملک محمد شریف لائلپوری سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ راولپنڈی)

مخالفین کی خدمت میں ایک دردمندانہ اپیل

(از مکرم میاں محمد صادق صاحب بی۔ اے مبارک منزل لاہور)

اس سے قبل احراریوں اور ان کے ساتھیوں پر کئی طرح سے اتمام حجت کی جا چکی ہے۔ لیکن آج ایک بار ہم پھر اس بات کی دعوت دیتے ہیں کہ تمام احراری اور ان کے ساتھ ہمدردی رکھنے والے لوگوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ جو وہ مخالفت کر رہے ہیں۔ وہ کہیں خدا تعالیٰ کو ناپسند تو نہیں۔ اور اس طرح اپنی عاقبت کو خراب تو نہیں کر رہے یہ مقام نہایت ہی خوف کا ہے۔ چونکہ یہ لوگ اسلام سے وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔ اس لئے محض اس پاک رسول محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور رفعت کے لئے ہم پر لازم آتا ہے۔ کہ اس کے ساتھ وابستگی کے اظہار کرنے والوں کو جہنم کی آگ سے بچا سکیں۔ اس لئے نہایت ہی دردمند دل سے لکھا جاتا ہے۔ کہ یہ نہایت ہی سوچ کا مقام ہے آخر مخالفت کس بات کی اور افترا پردازی کس لئے؟ کیا یہ چیز آپ نے اسلام سے سیکھی ہے جس کا اظہار آپ کے افعال کر رہے ہیں۔ نہیں ہرگز نہیں۔ اسلام کی تعلیم ایسی نہیں اسلام ہرگز اس قسم کے افعال شنیعہ کی تعلیم نہیں دیتا۔ یہ محض اس نور سے دوری کے باعث ہے۔ کہ دلوں پر زنگ لگ گیا ہے۔ اور باوجود مسلمان کہلانے کے اسلام سے محروم ہیں۔ کیا یہ مخالفت صرف اس لئے ہے۔ کہ ایک شخص کہتا ہے کہ مجھے خدا تعالیٰ نے اسلام کو دلوں میں قائم کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ میں نے جو کچھ رتبہ پایا ہے۔ وہ اسلام کی وابستگی کے باعث اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی سے حاصل کیا۔ اور یہ فضیلت اسلام کی اس قدر نمایاں ہے۔ کہ دوسری اقوام اس سے محروم ہیں۔ اگر مخالفت اور افترا پردازی کی یہی بنا ہے۔ جیسا کہ ظاہر ہے۔ تو سمجھ لینا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کو اسلام دشمنی پسند نہیں۔ جو شخص اسلام سے باہر رہ کر یا اسلام کا دم بھر کر اس کے ساتھ دشمنی کرے۔ وہ خدا کا مقبول نہیں ہو سکتا کیا آپ لوگ یہ نہیں دیکھتے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود کا کسی کو علم نہیں تھا۔ جب آپ نے دعویٰ کیا۔ تو اس وقت آپ کے ساتھ جمعیت نہ تھی۔ صرف تن تنہا تھے۔ آپ لوگوں کے پاس جمعیت تھی۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اپنی سنت مستمرہ کے مطابق آپ کو برکت دی۔ ایک سے دو۔ دو سے چار۔ چار سے آٹھ۔ اور اس طرح جماعت میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ اور آج خدا کے فضل سے یہ پاک گروہ لاکھوں پر مشتمل ہے۔ لیکن آپ کے دشمن یکے بعد دیگرے شکست کھاتے رہے اور اپنے ارادوں میں ناکام رہے یہ کیوں ہوا اس لئے کہ خدا کو اپنے فرستادہ کی مخالفت پسند نہ تھی۔ احرار کو یا اسی قسم کے دیگر لوگوں کو محض ایک محدود علاقہ جانتا ہے۔ مگر دنیائے احمدیت پر آج سورج غروب نہیں ہوتا۔ یہ سب کیوں ہوا۔ اس لئے کہ خدا تعالیٰ کو اسلام کی حفاظت اندرونی اور بیرونی فتنوں سے منظور تھی۔ اب بھی وقت ہے کہ یہ بات آپ لوگ ذہن نشین کر لیں۔ خدا تعالیٰ معاف کرنے والا ہے۔ خدا سے لڑائی مول نہ لیں کہ یہ ہلاکت و تباہی کا راستہ ہے عنقریب وہ وقت آ رہا ہے۔ کہ جب حضرت مرزا صاحب کے دعویٰ کو تمام دنیا تسلیم کر لے گی۔ اور وہ بہادر پہلوان جو خدا تعالیٰ نے اسلام کی حفاظت اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت قائم کرنے کے لئے بھیجا اپنے مشن میں پوری شان سے کامیاب ہوگا۔ خدا تعالیٰ کو آپ کی حرکات پسند نہیں۔ دنیا چند روزہ ہے۔ محض پیٹ کی خاطر اپنی عاقبت خراب کرنا عقلمندانہ فعل نہیں۔ اپنے لئے جہنم پیدا نہ کرو۔ خدا تعالیٰ نے جو نعمت تم کو عطا کی ہے۔ اس کی قدر کرو۔ بڑھو۔ اور قبول کرو کہ اب اسی میں تمام عالم کی بھلائی ہے۔

قرآن پاک تمہارے سامنے ہے۔ احادیث تم میں موجود ہیں۔ اسلامی تاریخ روز سنتے اور پڑھتے ہیں۔ وعظ بھی سنتے ہیں۔ کیا آپ نے یہ نہیں دیکھا کہ نوحؑ نے دعویٰ کیا۔ ایک گروہ نے اس کی مخالفت کی۔ اس کا کیا انجام ہوا حضرت ابراہیمؑ نے دعویٰ کیا۔ ایک طبقہ نے سرکشی کی اس کا کیا حشر ہوا اور حضرت موسیٰؑ نے دعویٰ کیا۔ ایک حصہ عالم نے اس سے روگردانی کی۔ اس نے کیا پھل پایا۔ اور پھر محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعویٰ فرمایا مخالفت کا طوفان امنڈ آیا۔ لیکن اس مخالفت کا نتیجہ کیا نکلا سو ہر شخص جانتا ہے۔ آج خدا تعالیٰ نے محض اپنی حکمت کاملہ سے ایک شخص کو اسلامی حصار کی حفاظت کے لئے بھیجا ہے۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کو برقرار رکھنے کے لئے بھیجا ہے۔ اپنی محبت لوگوں کے دلوں میں جاگزیں کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ اگر آج اس کی مخالفت کی جاتی ہے۔ اگر آج اس پر افترا پردازی ہوتی ہے۔ اگر آج اسے گندی گالیاں دی جاتی ہیں۔ تو یہ یاد رکھو۔ کہ یہ تمام باتیں خدا تعالیٰ کو ناپسند ہیں۔ اور سنت قدیمہ کی طرح آج یہ گروہ مخالفین اسی طرح خائب و خاسر ہوگا جس طرح پہلے وقتوں میں ہوا۔ آج وہی ہوگا جو پہلے ہوا۔ اور خدا تعالیٰ اپنے بندے کو عزت بخشے گا یہ اس کی ازلی تقدیر ہے۔ اس سے ٹکرانا ہلاکت کو مول لینا ہے۔

اپنی جانوں پر رحم کرو اور اسلام کا پیغام دنیا تک پہنچنے دو۔ قوم سطحی اختلافات میں الجھ [illegible] کام زیادہ ہے آؤ ہمارے ساتھ مل جاؤ۔ کہ یہ بار سب مل کر اٹھائیں۔ تا ہم اپنے خدا کے سامنے جب حاضر ہوں۔ تو سرخرو ہوں شرمندہ نہ ہوں۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر فخر کریں۔ اور ہمیں جنت نصیب ہو کہ یہی مقصود مومن ہے۔

(محمد صادق بی اے مبارک منزل بیرون دہلی دروازہ لاہور)

انصار سے نماز کے امتحان کیلئے ممتحن

جیسا کہ ماہ دسمبر ۱۹۵۰ء میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ پھر اس کے بعد یاد دہانی بھی کرائی گئی تھی۔ کہ انصار جماعت کے لئے سہ ماہی کورس نماز باترجمہ کا مقرر کیا گیا ہے۔ جس کا مارچ ۱۹۵۱ء میں امتحان لیا جائے گا سو جن جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم ہیں۔ وہاں کے انصار سے امتحان لینے کے واسطے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت مقامی کو ممتحن مقرر کیا جاتا ہے۔ (سوائے جماعت چنیوٹ۔ لالیاں۔ ربوہ کے۔ یہاں مرکزی انصار کا کوئی عہدہ دار امتحان لے گا) کہ وہ ۱۰ مارچ لغایت ۲۰ مارچ ۱۹۵۱ء تک زعیم انصار اللہ سے باہم مشورہ کر کے امتحان کے لئے کوئی موزوں تاریخ وقت اور جگہ تعین کر لیں جس میں امتحان دینے والے انصار بآسانی جمع ہو سکیں۔ اس تاریخ کو انصار سے نماز باترجمہ کا امتحان لے لیں امتحان لینے کے لئے مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھا جائے۔

(۱) ہر ایک امتحان دینے والے انصار سے بموجودگی زعیم۔ الگ بلا کر امتحان لیا جائے۔

(۲) ہر ایک سے نماز کے متعلق مختلف جگہوں سے پانچ سوال کئے جاویں۔

(۳) ہر ایک سوال کے دو۔ دو نمبر ہوں گے۔ یعنی کل دس نمبر ہوں گے۔ پاس ہونے کے لئے پچاس فی صدی نمبر حاصل کرنے ضروری ہوں گے۔

(۴) امتحان دینے والوں کے نام فہرست میں پہلے سے درج کر لئے جاویں۔ امتحان دینے والا جو نمبر حاصل کرے۔ ان کے نام کے سامنے درج کرتے رہیں۔

(۵) بعد اختتام امتحان فہرست پر ممتحن صاحب اپنے اور زعیم صاحب کے دستخط کروا کر فوراً بذریعہ ڈاک دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا دیں۔

(۶) زعیم صاحب انصار اللہ جو باہمی مشورہ سے تاریخ اور وقت وغیرہ امتحان کے لئے مقرر کریں۔ اس وقت امتحان دینے والے انصار کو جمع کرنے کے ذمہ وار ہوں گے

(۷) جو انصار بلا کسی عذر کے امتحان میں شامل نہ ہو۔ ان کے نام کے سامنے نوٹ کیا جائے۔

(قائد انصار اللہ مرکزیہ تعلیم و تربیت ربوہ)

درخواست ہائے دعا

میرے والد مرزا برکت علی صاحب آف محلہ دار العلوم حال وارد پشاور کچھ عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ میری ہمشیرہ اہلیہ مرزا بشیر احمد صاحب بھی اکثر بیمار رہتی ہیں۔ نیز خاکسار امسال میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب شفایابی اور نیز میری کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(ایم۔ اے شوکت راولپنڈی)

(۲) بندہ کا لڑکا چوہدری محمد دین واقف زندگی ایک سال سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(سردار محمد نسیرا احمدی مہاجر موضع سیروال ضلع شیخوپورہ)

پتہ مطلوب ہے

عبد الستار صاحب مالی سابق کارکن دفتر محاسب قادیان۔ اپنے پتہ سے اطلاع دیں اگر کسی دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو۔ تو وہ نظارت ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

قیمت اخبار مارچ سنہ ۱۹۵۱ء

اگر آپ نے اس وقت تک بذریعہ منی آرڈر نہیں بھجوائی ہے۔ تو فوراً بھجوا دیں۔ تاکہ وی پی کی نوبت نہ آئے۔ اگر وی۔پی کیا گیا۔ تو صرف وہی رقم مجرا ہوگی۔ جو دفتر کو وصول ہو جائے گی۔ آپ نے وی۔پی وصول کر لیا ہو۔ اور رقم دفتر میں نہ پہنچی ہو۔ تو اس کی ذمہ داری دفتر پر نہ ہوگی

نمبر	نام	نمبر	نام
۲۱۶۰	میاں محمد ابراہیم صاحب	۲۱۸۳۹	ظفر احمد صاحب
۱۸۹۹۱	پیر سلطان احمد صاحب	۲۱۱۴۸	ڈاکٹر فیروز دین صاحب
۲۱۲۲۴	جمعدار محمد نصیب صاحب	۲۱۲۳۵	عبدالحق صاحب
۲۳۴۰۸	مولوی عبدالرحمٰن صاحب	۲۰۸۹۰	شیخ احمد علی صاحب
۲۳۴۷۸	میاں عطا الٰہی صاحب	۲۱۹۶۹	مولوی غلام حیدر صاحب
۲۳۵۶۶	سردار نذیر احمد صاحب	۲۱۹۸۲	محمد شریف صاحب
۲۱۰۶۵	میاں عبدالقادر صاحب	۱۳۲۶	میاں محمد رفیع صاحب
۲۲۰۰۹	علم دین صاحب	۲۸۷۱	ملک صاحب خان صاحب
۱۹۲۹۷	سلیم احمد صاحب	۶۷۴۵	غلام سرور صاحب
۲۲۰۳۳	ظفر اللہ خان صاحب	۱۲۷۸۱	خواجہ محمد صدیق صاحب
۲۳۴۰۶	قریشی نذیر احمد صاحب	۱۴۴۳۶	مولوی نظام دین صاحب
۲۳۶۲۲	مرزا اعظم بیگ صاحب	۱۵۹۵۱	منشی غلام محمد صاحب
۲۳۶۲۵	ایم۔ اے خان صاحب	۱۷۰۳۸	شیخ جلال الدین صاحب
۲۰۸۳۴	عبداللہ خان صاحب	۲۱۳۳۰	ڈاکٹر محمد علی صاحب
۵۳۵۱	ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب	۲۱۷۰۱	جلال الدین صاحب
۲۳۱۸۹	محمد سرور صاحب	۲۱۸۰۹	چوہدری عنایت اللہ صاحب
۲۳۴۱۲	چوہدری محمد دین صاحب	۲۲۰۹۴	غلام محمد صاحب
۲۳۴۱۳	دارالکتب	۲۳۲۰۰	سید سردار شاہ صاحب
۲۳۴۱۴	عبدالرحمٰن صاحب	۲۳۳۰۱	چوہدری عبدالرحمٰن صاحب
۲۳۴۱۵	مقبول احمد صاحب	۲۳۵۲۴	قاضی مسعود احمد صاحب
۲۳۴۱۶	ملک محمد خورشید صاحب	۲۳۵۲۶	چوہدری افتخار الدین صاحب
۲۳۵۹۰	محمد مراد صاحب	۲۳۵۲۷	مسٹر اے احمد صاحب
۲۳۴۳۴	بیگم اکبر علی خان صاحب	۲۳۵۲۸	ماسٹر سراج الدین صاحب
۲۳۵۵۵	چوہدری عبدالغنی صاحب	۲۳۵۵۸	ملک امام الدین صاحب
۴۰۷	سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب	۲۳۵۷۳	جمعدار غلام حسین صاحب
۲۳۴۱۹	یونس اینڈ کمپنی	۲۳۵۷۴	مولوی غلام رسول صاحب
۲۱۴	بیگم محمد عثمان صاحب	۱۸۸۱	عبدالغفار صاحب
۴۱۴۷	اقبال حسین صاحب	۲۳۴۵۵	مولوی کرم الٰہی صاحب
۵۷۴۳	چوہدری محمد شریف صاحب	۲۳۴۵۶	ماسٹر فضل دین صاحب
۱۰۰۹۹	چوہدری سعید علی صاحب	۲۳۵۷۶	اے آر۔ چوہدری صاحب
۱۱۴۲۷	سعد اللہ خان صاحب	۲۳۵۷۸	برکت لطیف صاحب
۲۰۵۰۶	لطیف احمد صاحب	۲۳۵۸۰	عبدالمنان صاحب
۲۰۵۳۱	چوہدری فضل احمد صاحب	۲۳۵۶۲	ڈاکٹر فقیر اللہ صاحب
۲۳۲۹۰	ملک عبدالمالک صاحب	۲۳۵۸۳	قربان حسین صاحب
۲۳۴۱۷	ڈاکٹر ظفر حسین صاحب	۲۳۶۳۹	چوہدری محمد ابراہیم صاحب
۲۱۶۷۰	مسجد وزیر آباد	۲۳۶۴۰	رشید احمد صاحب
۲۳۲۰۰	سید سردار شاہ صاحب		
۲۱۸۳۶	بشیر احمد صاحب		

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

مطبوعات

علم طب حضرت مسیح موعود۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پونے دو سو طبی نسخہ جات کا تیسرا ایڈیشن قیمت ۸/

نماز مترجم:- جس میں تمام پنجگانہ نماز کا ترجمہ اور ہر قسم کی نمازیں ترجمہ کے ساتھ مفصل جس کا پچیسواں ۲۵ ایڈیشن قیمت ۳/

قبولیت دعا کے طریق۔ فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جس میں ۱۵-۲۰ دعا مانگنے کے طریق درج ہیں۔ قیمت ۳/

محمد یامین تاجر کتب آف قادیان شاہ دہا غ ۳۸/بی مصری شاہ لاہور نے چھپوائے ہیں۔ ہر سہ مذکورہ کتب مذکورہ بالا پتہ سے منگا سکتے ہیں۔

درخواستہائے دعا

خاکسار کی اہلیہ ایک عرصہ سے بعارضہ کالی کھانسی و دیگر بیماریوں کے بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(۲) خاکسار کی والدہ بعارضہ اختلاج القلب بیمار ہے احباب صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار بشیر احمد کارکن دار الفضل ربوہ)

(۳) محترم سردار محمد صاحب مہاجر مقیم چوڑ کانہ کئی ماہ سے بیمار ہیں۔ (۴) حکیم سعد اللہ خاں صاحب سو کالونی مہاجر گوردا سپوری کئی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے

(خاکسار شیخ فتح علی انبالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چوہڑ کانہ)

۵۔ مکرمی ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار عبدالحق ناصر قائد خدام الاحمدیہ منٹگمری)

۶۔ عزیزم رشید احمد کارکن "الفضل" چند دنوں سے بوجہ بخار بیمار ہے۔ احباب عزیزم کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔ (۷) میرا بھتیجہ عزیزم نذیر احمد بوجہ آنکھوں کے دکھنے کی وجہ سے بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرماویں۔

۸۔ خاکسار کی اہلیہ قریباً دو ماہ سے بوجہ بخار بیمار ہے۔ اور بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب درد دل سے صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(سردار محمد رام نگر لاہور)

احباب کی خدمت میں ضروری گذارش

بعض احباب یا سیکرٹریان مال امانت تحریک جدید میں روپیہ بھیجتے وقت معطی کا صرف نام لکھ دیتے ہیں۔ چونکہ ایک نام کے کئی کئی صاحب ہوتے ہیں۔ دفتر کو اندراج میں غلطی لگ جاتی ہے۔ خصوصاً جب کسی صاحب کا نیا حساب کھولنا ہو۔ تو دفتر کو بہت مشکل پیش آتی ہے۔ براہ مہربانی روپیہ بھیجنے والے دوست مکمل پتہ کے علاوہ اگر کسی صاحب نے نیا حساب کھولنا ہو۔ تو اس کی تصریح فرما دیا کریں۔ اور اگر پہلے حساب موجود ہے۔ تو کھاتہ کا نمبر ساتھ لکھ دیا کریں تا غلطی نہ لگے تمام دوستوں کو دفتر نے ان کے نمبر کھاتہ کی اطلاع دی ہوئی ہے۔ (افسر امانت تحریک جدید)

ایٹم کے برطانوی کارخانے رات دن مصروف رہتے ہیں

لنڈن ۹ مارچ۔ سلافیلڈ کمبرلینڈ میں ایٹمی طاقت کے بڑے کارخانوں میں ایٹم کا جو ذخیرہ تیار کیا جا رہا ہے وہاں رات کو کبھی کام بند نہیں ہوتا۔ تیز روشنیوں کی مدد سے سارے غلافوں میں دن ہی جیسی روشنی برقرار رکھی جاتی ہے اور کام ہوتا رہتا ہے۔ اس مرکز کی مدد سے برطانیہ کافی مقدار میں پلوٹونیم بھی تیار کر سکے گا جو ایٹم بم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اب سے قبل یہ ممکن نہ تھا۔

سلافیلڈ میں جو ذخیرہ مکمل ہو چکا ہے۔ اس پر بھی رات دن کام جاری ہے۔ تقریباً ۲۵۰ سائنسدان۔ کاریگر۔ مستری اور دوسرے کام کرنے والے یورینیم کی دھات سے پلوٹونیم بنانے میں مصروف ہیں۔ (اسٹار)

سعودی عرب کی تعلیمی حالت

جدہ ۹ مارچ۔ سعودی عرب میں اس وقت حجاز۔ نجد اور حاصہ کے صوبوں میں تقریباً دو سو پرائمری ابتدائی اور ثانوی اسکول ہیں۔ صرف حاصہ میں جہاں صدیوں سے ناخواندگی عام تھی۔ اس وقت ۲۵ سے زیادہ پرائمری اسکول موجود ہیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس وقت ۲۵۰۰۰ سے زیادہ طلباء ملک کے ابتدائی اور ثانوی اسکولوں میں تعلیم پا رہے ہیں۔

گرچہ ابھی تبدیلیوں کا امکان موجود ہے تاہم سعودی عرب نظام تعلیم کے اس وقت تین خاص پہلو ہیں (۱) چھ سال تک ابتدائی تعلیم (۲) دیہاتوں کے لئے تعلیم کا چار سالہ پروگرام تاکہ چھوٹے قبائل میں ناخواندگی کم کی جا سکے۔ اور (۳) ثانوی تعلیم کا ایک پنج سالہ پروگرام۔

تقریباً تمام اسکولوں میں شرعی امور عربی لکھنا اور ٹائپ کرنا سکھایا جاتا ہے اکثر اسکولوں میں بالخصوص حاصہ کے صوبہ میں انگریزی زبان سیکھنے کی بھی سہولت موجود ہے۔ (اسٹار)

یونیورسٹی سیٹ میں احمدی ووٹر مسلم لیگی امیدوار کو ووٹ دیں گے

پنجاب اسمبلی کی یونیورسٹی سیٹ کے لئے احمدی ووٹروں نے باہم مشورہ سے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ مسلم لیگی امیدوار خلیفہ شجاع الدین صاحب کے حق میں ووٹ دیں گے۔ لہٰذا یونیورسٹی سیٹ کے جملہ احمدی ووٹروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ خلیفہ شجاع الدین صاحب کو ووٹ دیں اور انہیں کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔

(مرزا عزیز احمد ایم اے)

مشرقی پنجاب میں سکھوں اور ہندوؤں کے درمیان فساد

نئی دہلی۔ ۸ مارچ۔ آج ہندوستان کے وزیر داخلہ پارلیمنٹ میں اس امر کا انکشاف کیا کہ سکھوں نے مشرقی پنجاب میں ہریجنوں کو مرعوب کرنا شروع کر دیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ بہت سے اچھوت پنجاب اور پنجاب کی ریاستوں سے دوسرے نواحی علاقوں کو نقل مکانی کر چکے ہیں اور کر رہے ہیں۔ سکھوں کی طرف سے اچھوتوں پر اس امر کا دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ اپنی پنجابی زبان لکھوائیں تاکہ وہ بعد میں زبان کی بنیاد پر علیحدہ صوبہ کا مطالبہ کر سکیں۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ نے کہا۔ اس قسم کی حرکتوں سے حکومت کی مردم شماری کے متعلق کوششوں کو ناکام بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اور حکومت اس بات کا خیال رکھے گی کہ ایسی حرکتوں کو فروغ حاصل نہ ہو۔

آپ نے اس امر کا بھی انکشاف کیا کہ ہندوؤں اور سکھوں کے درمیان زبان کے مسئلہ پر جو بحث ہو رہی ہے۔ اس میں ۱۰ فروری کو جو فساد ہوا اس میں ایک انسانی جان تلف ہوئی۔

اردن کے علاقہ پر یہودیوں کے حملے

لنڈن ۹ مارچ۔ حال ہی میں اردنی اسرائیلی سرحد پر یہودیوں پر جو زیادتیاں کی ہیں۔ جن میں بے گناہ عرب دیہاتی مرد عورت اور بچے ہلاک اور مجروح ہوئے اردنی رپورٹ میں زیادہ تر شرافت پر حملہ کا حال بیان کیا گیا ہے جس میں تیس چالیس افراد پر مشتمل ایک یہودی فوجی دستہ نے رات کے وقت حملہ کر کے میئر کا مکان اڑا دیا۔ جس میں دو مرد تین عورتیں اور پانچ بچے ہلاک ہوئے۔ (دی اسٹار)

پاکستان کی خارجہ پالیسی بالکل آزاد ہے (مسٹر لیاقت علی خاں)

گوجرانوالہ۔ ۹ مارچ۔ مسٹر لیاقت علی خاں نے ایک جلسۂ عام کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی آزاد ہے۔ اور اس کا مقصد ان تمام ممالک سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا ہے جو پاکستان کی بھلائی چاہتے ہیں۔ پاکستان نہ تو اینگلو امریکن بلاک کا رکن ہے اور نہ ہی کمیونسٹ بلاک کا پیرو کار۔ بلکہ اسکی اپنی آزادانہ پالیسی ہے

آپ نے سکہ کی قیمت کو کم کرنے کے فیصلہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر پاکستان کی خارجہ پالیسی آزاد نہ ہوتی تو کیا پاکستان اپنے اس فیصلہ پر قائم رہ سکتا تھا۔ یہ پاکستان کی آزادانہ خارجہ پالیسی کا ہی نتیجہ ہے کہ آج پاکستان کا یہ فیصلہ ہندوستان نے تسلیم کیا ہے۔

آپ نے خارجہ پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ پاکستان چاہتا ہے کہ تمام اسلامی ممالک کے ساتھ اسکے تعلقات دوستانہ ہونے کی بجائے برادرانہ ہوں۔

پنجاب یونیورسٹی کا حلقہ انتخاب

لاہور ۸ مارچ پنجاب یونیورسٹی کے حلقہ نیابت کا الیکشن آج شروع ہو گیا ہے۔ اگرچہ لاہور کے تمام رائے دہندگان کو ابھی تک کاغذات انتخاب نہیں پہنچے۔ مگر جن کے پاس ووٹ پہنچ گئے ہیں۔ ان میں سے بہت سے لوگوں نے آج ہی مجسٹریٹوں سے تصدیق کرا کر اپنے ووٹ ڈال دیئے ہیں۔

سلطان مراکش کا فیصلہ

قاہرہ۔ ۹ مارچ عرب لیگ کے دفتر میں اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سلطان مراقش نے اس نئی وزارت سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا ہے جو فرانسی ریذیڈنٹ جنرل نے بنائی ہے۔ سلطان نے ۲۷ فروری کے بعد اس وزارت کے کسی قانون کو تسلیم کرنے سے بھی صاف انکار کر دیا ہے۔

طرابلس ۹ مارچ۔ اس وقت تک طرابلس کی حکومت برطانوی افسروں کے ہاتھ میں ہے۔ لیکن بہت جلد وہاں ایک عارضی حکومت قائم ہو جائے گی جو ملک کی ساری ذمہ داری خود سنبھالے گی

درخواست دعا

ہمشیرہ بشریٰ بیگم صاحبہ (اہلیہ مولوی غلام مصطفیٰ صاحب آف گوجرانوالہ) ایک ماہ سے علیل ہیں۔ احباب کرام ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد عبداللہ اعجاز

مسلم لیگ کے امیدواروں کو ووٹ دیئے جائیں

لاہور (بذریعہ تار) مسٹر غلام محمد صدر آل پاکستان صراف ایسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے۔ کہ پاکستان کی ترقی اور استحکام کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تمام جواہری اور صراف پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگ کے امیدواروں کے حق میں ووٹ دیں گے

۳۰ مارچ کو یوم مراقش منایا جائے

کراچی ۸ مارچ۔ آج مؤتمر اسلامی کی ایگزیکٹو کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تمام اسلامی ممالک سے اس امر کی اپیل کی گئی کہ وہ مراقش کے عربوں کو بچانے اور جنگ آزادی میں ان کی پوری پوری مدد کرنے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھائیں۔ ایگزیکٹو کمیٹی نے اقوام متحدہ سے اس امر کی اپیل کی ہے۔ کہ وہ میثاق اقوام متحدہ کے مطابق کسی قسم کی تاخیر کئے بغیر فی الفور مداخلت کرے مؤتمر عالم اسلامی نے سات افراد پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ جو مراقش کی تمام صورت حالات پر نگاہ رکھے گی ــــ مؤتمر نے اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ ۳۰ مارچ کو تمام دنیا میں یوم مراقش منایا جائے

احمدی جماعتوں کی طرف سے مسلم لیگ کی مدد کرنیکا فیصلہ

پنڈی بھٹیاں:۔ جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں نے مسلم لیگ کے امیدوار میاں دوست محمد خاں صاحب بھٹی کو ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے (سیکرٹری مال)

بھیرہ:۔ بھیرہ کی جماعت نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا۔ کہ مسلم لیگ کے امیدوار شیخ فضل الٰہی صاحب پراچہ کی تائید کی جائے۔

(مخدوم محمد ایوب بی اے امیر جماعت احمدیہ بھیرہ)